حصہ نظم

www.ilmkidunya.com

1

حفیظ تائب (۱۹۳۱ء۔۲۰۰۴ء)

حمد

اس نظم کی تدریس کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- منظوم اور منثور کلام سے متعلق اشارات اور اہم نکات سن کر ان کے فہم کا تجزیہ کرتے ہوئے رائے دے سکیں۔
- نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر مصنف یا شاعر کی تکنیک، مقصد اور اسلوب پر مبنی سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- کلام، بات کے آغاز یا درمیان سے سن کر نظم و نثر کے مرکزی خیال، نکتے یا تصور تک رسائی حاصل کر کے سیاق و سباق کو سمجھ اور موضوع بیان کر سکیں۔
- نظم بہ لحاظ موضوع (حمد، نعت، قومی و ملی نظم، قصیدہ، ہجو، دعا/مناجات، منقبت، مرثیہ، مثنوی) کی شناخت کر سکیں۔
- کسی بھی نظم کو پڑھ کر حوالوں کے ساتھ اس کے اشعار کی تشریح کرتے ہوئے تنقید و تبصرہ کر سکیں۔
- الفاظ و معانی سے واقفیت اور ان کے انتخاب میں لغت اور تھیسارس کا استعمال کر سکیں اور درست تلفظ کے فہم کے لیے اعراب کا استعمال کر سکیں۔

پڑھئیں

کس کا نظام راہ نما ہے افق افق
جس کا دوام گونج رہا ہے افق افق

شانِ جلال کس کی عیاں ہے جبل جبل
رنگِ جمال کس کا جما ہے افق افق

مکتوم کس کی موج کرم ہے صدف صدف
مرقوم کس کا حرفِ وفا ہے افق افق

کس کی طلب میں اہلِ محبت ہیں داغ داغ
کس کی ادا سے حشر بپا ہے افق افق

سوزاں ہے کس کی یاد میں تائب نفس نفس
فرقت میں کس کی شعلہ نوا ہے افق افق

(صلو علیہ و آلہٖ)

www.ilmkidunya.com

حفیظ تائب (۱۹۳۱ء۔ ۲۰۰۴ء)

حفیظ تائب ایک عہد ساز نعت گو تھے۔ آپ کا اصل نام عبد الحفیظ ہے اور تائبؔ تخلص فرمایا کرتے تھے۔ 14 فروری 1931 کو اپنے ننھیال پشاور چھاؤنی میں آپ کی ولادت ہوئی۔ احمد نگر ضلع گوجرانوالہ آپ کا آبائی شہر ہے۔ آپ کے والد کا نام حاجی چراغ دین منہاس قادری ایک مشہور معلم اور امام و خطیب ہونے کے ساتھ ساتھ ایک ادیب بھی تھے ابتدائی تعلیم ولاور نگر [گکھڑ] میں ہوئی مڈل کی تعلیم احمد نگر کے سکول اور میٹرک زمیندار ہائی سکول گجرات سے کیا۔ زمیندار کالج، گجرات میں ایف ایس نان میڈیکل کے طالب علم ہوئے لیکن ریاضی میں دلچسپی نہ ہونے کی وجہ سے اس خیر آباد کہا اور اپنے ذوق کے مطابق اردو اور پنجابی زبان کی تعلیم حاصل کرتے ہوئے ایف اے اور بی اے کے امتحانات پرائیویٹ پاس کیے۔ 1949 میں واپڈا میں سرکاری نوکری پر بھرتی ہو گئے۔ اور دوران ملازمت 1974 میں پنجاب یونیورسٹی سے ایم۔ اے پنجابی کیا اور 1976 سے 2003 تک مختلف اطوار سے شعبہ پنجابی میں تدریسی فرائض سرانجام دیے۔ حفیظ تائب کا شمار اُن اولین نعت گو شعرا میں ہوتا ہے جنھوں نے پاکستان میں فروغ نعت گوئی میں اہم کردار ادا کیا۔ نعت گوئی میں خدمات سرانجام دینے پر آپ کو تمغا حسن کارکردگی، نقوش ایوارڈ، آدم جی ایوارڈ، ہمدرد فاؤنڈیشن ایوارڈ سمیت کئی اعزازات سے نوازا گیا۔

مشق

۱۔ شاعری کی تکنیک، مقصد اور اسلوب پر مبنی درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

۱۔ حفیظ تائب کی شاعری کی نمایاں خوبیاں مختصر الکھیے؟

۲۔ حفیظ تائب نے شامل نصاب حمد کس ہیئت میں لکھی ہے، وضاحت کریں۔

۳۔ "شانِ جلال کس کی عیاں ہے جبل جبل" کا مفہوم واضح کریں۔

۲۔ حفیظ تائب نے اس "حمد" میں اللہ تعالیٰ کی شان بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ کائنات میں اللہ تعالیٰ ہی کے قدرت کے کرشمے بکھرے ہوئے ہیں، بلند و بالا پہاڑ اُسی کے جلال کے نشان ہیں۔ تمام مخلوقات اُسی کی حمد و ثنا کر رہے ہیں اور ہر دل میں اسی کی طلب موج زن ہے۔

شامل نصاب "حمد" کے مندرجہ بالا اشارات و نکات کو ایک طالب علم درست تلفظ سے بلند آواز سے ادا کرے۔ باقی طلبہ ان اشارات اور اہم نکات کے فہم کا تجزیہ کریں۔ اور اپنی رائے دیں۔

۳۔ درج ذیل اشعار کے مرکزی خیال نکتے یا تصور تک رسائی حاصل کر کے سیاق و سباق کو سمجھیے اور موضوع بیان کریں۔

شانِ جلال کس کی عیاں ہے جبل جبل
رنگِ جمال کس کا جما ہے افق افق
کس کی طلب میں اہلِ محبت ہیں داغ داغ
کس کی ادا سے حشر بپا ہے افق افق

۴۔ مندرجہ بالا اشعار شامل نصاب حمد کے درمیان سے لیے گئے ہیں، حوالوں کے ساتھ ان اشعار کی تشریح کریں۔

۵۔ پڑھے گئے درج ذیل اشعار کے متن کو دہراتے ہوئے حوالوں اور دلائل کے ساتھ اظہار رائے کرتے ہوئے متعلقہ حصے پر جزئیات کے ساتھ تبصرہ کریں۔

www.ilmkidunya.com

مکتوم کس کی موج کرم ہے صدف صدف
مرقوم کس کا حرفِ وفا ہے افق افق
سوزاں ہے کس کی یاد میں تابِ نفس نفس
فرقت میں کس کی شعلہ نوا ہے افق افق

۶۔ درج ذیل الفاظ کے معانی سے واقفیت اور ان کے انتخاب میں لغت اور تھیسارس کا استعمال کرتے ہیں۔ نیز درست تلفظ کے فہم کے لیے الفاظ پر اعراب کا استعمال کریں۔

اُفق، جبل، رنگ جمال، صدف، مرقوم، مکتوم، حشر

۷۔ اصنافِ شعری:

حمد: ایسی نظم کو کہتے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ کی واحدانیت، یکتائی اور صفات کا ذکر ہو۔

نعت: ایسی نظم کو کہتے ہیں جس میں جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کے اوصافِ حمیدہ کا تذکرہ ہو۔

منقبت: ایسی نظم کو کہتے ہیں جس میں صحابہ کرام، بزرگانِ دین اور صوفیائے کرام کی خدمات اور اوصاف کا تذکرہ کیا گیا ہو۔

قصیدہ: ایسی نظم جس میں کسی بادشاہ وغیرہ کی تعریف کی جائے، قصیدہ کہلاتی ہے۔ قصیدے کا بنیادی مقصد اربابِ اقتدار کی خوشنودی حاصل کرنا ہوتا ہے یا محض اُن کی فرمائش پورا کرنے کے لیے قصیدہ لکھا جاتا ہے۔

ملی نغمہ: ایسی نظم کو کہتے ہیں جس میں وطن اور قوم کی محبت، جذبوں اور ولولوں کا ذکر ہو۔

مرثیہ: ایسی نظم کو کہتے ہیں جس میں کسی عظیم شخصیت کی وفات یا کسی دردناک سانحے کا ذکر ہو۔ جیسے واقعہ کربلا۔

مناجات دعا: ایسی نظم کو کہتے ہیں جس میں رقت انگیز لہجے میں اللہ تعالیٰ سے مدد مانگی گئی ہو جیسے اُس کی ذات سامنے ہو اور شاعر انتہائی ملتجی ہو۔

مثنوی: ایک طویل نظم جس میں کوئی ایک داستان ''قصہ در قصہ'' بیان کی جاتی ہے۔ اس کے ہر شعر کا قافیہ ردیف مختلف ہوتا ہے۔

❖ **دیے گئے اشعار کے سامنے، مفہوم کے مطابق حمد، نعت، ملی نغمہ، قصیدہ، منقبت، مرثیہ، دعا، مناجات لکھیں۔**

نمبر شمار	اشعار	صنفِ نظم
i	دیکھی نہیں کسی نے اگر شانِ مصطفیٰ دیکھے کہ جبرائیل ہے دربانِ مصطفیٰ (مولانا ظفر علی خان)	
ii	رو رو کر پکارے عترتِ اطہار الوداع عباس الوداع ، علمدار الوداع (میر انیسؔ)	

iii	جب شاہِ نجف معین و ناصر ہوئے کیوں سب میں نہ ممتاز، یہ ذاکر ہوئے (مرزا دبیر)	
iv	لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری (علامہ محمد اقبال)	
v	آؤ بدلیں پرانا چلن دوستو ہم وطن دوستو، ہم وطن دوستو دیس اپنا ہے یہ، اپنی دولت ہے یہ ہم اس میں مقدس امانت ہے یہ (صوفی غلام مصطفیٰ تبسم)	
vi	بزمِ سلطانی ہوئی آراستہ کعبۂ امن و اماں کا در کھلا شاہِ روشن دل، بہادر شہ کہ، ہے رازِ ہستی اس پہ سرتاسر کھلا (مرزا اسد اللہ غالب)	
vii	تُو وہ ہے جو ہر ایک بگڑی سنوار دے میری مراد بھی، میرے پروردگار دے کونین میں ذلیل نہ کر سب کے رو برو ایمان و عیش و دولت و عزو وقار دے (صفی اورنگ آبادی)	

سرگرمی

۱۔ کالج میں طلبہ کے درمیان ایک مقابلے کا اہتمام کریں جس میں صرف "حمدیہ" کلام پڑھنے کی اجازت ہو۔ مقابلے میں پڑھی جانے والی تمام حمدیہ نظموں کا ایک کتابچہ تیار کریں اور اسے کالج لائبریری میں نمایاں جگہ پر رکھیں تاکہ دوسرے طلبہ مطالعہ کر کے اس سے استفادہ کر سکیں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام

- سبق خوانی سے قبل طلبہ کو اردو شاعری میں "حمدیہ کلام" کی روایت اور اسالیب سے آگاہ کریں۔

www.ilmkidunya.com